۱۳۱۔ - ۱۴/۴/۴۳ھ
۰۶ - ۲۰/۴/۴۳ھ

(143)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبر کاتہ

علما کرام توجہ فرمائی یں۔۔۔۔۔کیا۔۔۔یوم صدیق اکبرؓ۔۔۔۔۔یوم فاروق اعظمؓ۔۔۔یوم عثمان غنیؓ۔۔۔۔۔علی المرتضیٰؓ۔۔۔۔۔منانا کیسا ھے۔۔۔۔۔کیا۔۔۔اھل تشیع۔۔۔اھل بدعت کی مشابھت تو نھیں۔۔۔۔۔۔کیونکہ ان لوگوں نے ۱۰ محرم۔۔۔۔۔اور۔ ۱۲۔۔۔ربیع الاول کو خاص کر لیا ھے ھم نے ان حضرات کے دن مقرر کر ل ئے ھیں۔۔۔۔۔۔شرع کی روشنی میں جواب عنایت فرمائی یں۔۔ جزاکم اللہ

محمد ریحان

واٹس ایپ نمبر: ۰۳۴۳۳۴۶۸۷۹۱

دارالافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

علماء کرام توجہ فرمائیں یوم صدیق اکبر، عمر فاروق، یوم عثمان غنی اور یوم علی المرتضی منانا کیسا ہے کیا اہل تشیع کے مشابہ تو نہیں کیونکہ ان لوگوں نے 10 محرم اور 12 ربیع الاول کو خاص کر لیا ہے ہم نے ان حضرات کے دن مقرر کر لیئے ہیں شرع کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ

المستفتی: محمد ریحان

واٹس ایپ 0343346791:

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح رہے کہ نبی کریم ﷺ اور خلفاء راشدین اور اسی طرح باقی تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی تاریخ پیدائش یا وفات کے ایام نہ تو خود آپ ﷺ منائے اور نہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے منائے اور نہ ہی اسلاف میں اس کا عمل رہا اس لیے اس دن کو خاص کر کے منانے سے اجتناب کرنا چاہیے البتہ جس طرح اور ایام میں ان حضرات کی سیرت بیان کرنا جائز ہے اسی طرح ان دنوں میں بھی اگر ان حضرات کی سیرت بیان کی جائے تو اسمیں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ اس کے لئے ان ایام کو خاص نہ کیا جائے اور اسمیں کوئی غیر شرعی کام نہ ہو۔

نیز یہ بھی یاد رہے کہ ان حضرات کی زندگی کا جو اصل سبق ہے کہ انہوں نے حضور اقدس ﷺ کی اتباع کس انداز سے کی تھی، ہمیں اس میں ان کی پیروی کرنی چاہیے، یاد رہے کہ بعض اوقات کوئی مباح چیز بڑھتے بڑھتے التزام کی شکل اختیار کر جاتی ہے جو بدعت بن جاتی ہے اہل علم کو چاہیے ایسے امور میں محتاط رہیں اور دوسروں کی بھی حوصلہ شکنی کرتے رہا کریں۔

کمافی الإعتصام للعلامة أبی إسحاق الشاطبی (43/1) مط: مكتبة التوحيد.

وتعيين الكيفيات ، والتزام الهيئات المعينة والأزمنة المعينة مع الدوام، ونحو هذا هو الإبتداع والبدعة ويسمى فاعله مبتدعاً.

وفی فتاوی اللجنة الدائمة (454/2) مط: دار المؤيد بيروت .

المراد بذالک فی قوله ﷺ. (إياكم ومحدثات الأمور) كل ماأحدثه الناس فی دين الإسلام من البدع فی العقائد والعبادات ونحوها مما لم يأت به كتاب ولا سنة ثابتة عن رسول الله ﷺ. واتخذونه ديناً يعتقدونه، ويتعبدون الله به زعمامنهم أنه ورع وليس كذالک، بل هو مبتدع ممنوع كدعاء من مات من الصالحين أو الغائبين منهم، .... وإتخاذ أيام موالد

دار الافتاء

الأنبياء والصالحين أعباداً يفعلون ويعملون مايزعمونه قربات تخص ليلة المولد أوشهره إلى أمثال ذالک.... ولاثبت فی سنة رسول الله ﷺ مثل ذالک.

وفی خلاصة الفتاوی:(198/1)مط:مکتبہ رشیدیة.

ومنها:إلتزام العبادات المعينة فی أوقات المعينة لم يوجد لها ذالک التعيين فی الشريعة

وفی الدر المختار شرح تنوير الأبصار للحصكفی:(560/1)مط:ایچ ایم سعید

"ومبتدع"ای صاحب البدعة وهی إعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا بمعانده بل بنوع شبهة وكل من كان من قبلتنا

وفی مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (335/1)مط:دار الكتب العلمية.

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول الله ﷺ من أحدث فی أمرنا هذا ماليس منه فهو رد(متفق عليه) وذكر فی الأربعين النووية،وفی رواية المسلم:(من عمل عملاً)ای من أتی بشئ من الطاعات،أوبشئ من الأعمال الدنيوية والأخروية سواء كان محدثاً اوسابقاً على الأمر ليس عليه أمرنا، أی وكان من صفته أنه ليس عليه إذننا بل أتی به على حسب هواه فهو رد(أی مردود غير مقبول)

والله اعلم بالصواب

ولی اللہ کان اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

29/جمادی الثانی/1443ھ

2/فروری/2022ء

الجواب صحیح

بندہ **محمد یونس لغاری** عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

29/جمادی الثانی/1443ھ

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ سلیم عفا اللہ عنہ

۲۹/۶/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

احسان اللہ عفا اللہ عنہ

۲۹/۶/۱۴۴۳ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۹۴/۱۵

مؤرخہ ۴/۷/۱۴۴۳ھ

6.2.2022